۳۲واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 27 دسمبر 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

پی پی 144 لاہور-سیف مل چوک کی مین سڑک کی تعمیر نو کا مسئلہ

*882: جناب وسیم قادر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیف مل چوک پی پی 144 یو سی 37 نیو سگیاں کی مین سڑک عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2008 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) معزز رکن اسمبلی نے سوال میں جس چوک کا ذکر کیا ہے وہ سیف مل چوک نہیں ہے بلکہ سید مل چوک ہے اور یہ درست ہے کہ سید مل چوک پی پی 144 یو سی 37 نیو سگیاں کی مین سڑک مختلف جگہوں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی-

(ب) پی پی 144 یو سی نمبر 37 سید مل چوک کی مین سڑک کی تعمیر مع ملحقہ گلیاں تین ماہ قبل مکمل کر دی گئی ہیں جن پر مبلغ 48.52 لاکھ روپے خرچ ہوئے-

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

ٹاؤن ناظم شالیمار ٹاؤن کے زیر استعمال گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1552: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹاؤن ناظم شالیمار ٹاؤن لاہور کے استعمال میں کتنی گاڑیاں ہیں؟

(ب) شالیمار ٹاؤن کے ناظم کو سال 2002 تا 2005 کتنا فنڈ جاری کیا گیا، سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ سالوں میں جاری ہونے والے فنڈ کو مکمل طور پر ترقیاتی کاموں میں خرچ نہ کیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ شالیمار ٹاؤن کے ناظم کے خلاف فنڈ کے غلط استعمال کی متعدد شکایات موصول ہوئی ہیں؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت فنڈ کے غلط استعمال اور شکایات پر کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2008 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹاؤن ناظم کے استعمال میں صرف ایک گاڑی نمبر LWM-222 سوزوکی لیانا تھی۔

(ب) ٹی ایم اے شالیمار ٹاؤن کے ترقیاتی پروگرام سال 2002 تا 2005 جتنا فنڈ مختص کیا گیا، اس کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے جبکہ ٹاؤن ناظم کو کوئی فنڈ جاری نہ کیا گیا:۔

2001-02 میں	33,50,000/- روپے
2002-03 میں	1,23,54,000/- روپے
2003-04 میں	1,39,24,000/- روپے
2004-05 میں	1,56,76,000/- روپے

(ج) یہ درست نہ ہے، ترقیاتی فنڈز صرف ترقیاتی کاموں پر خرچ کئے گئے۔

(د) درست نہ ہے۔شالامار ٹاؤن کے ناظم کے خلاف کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ہ) جواب جز "ج" اور "د" کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

لاہور شہر فوڈ انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1556: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور شہر میں کتنے فوڈ انسپکٹرز ہیں ان کے نام اور تعداد بتائی جائے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ تمام فوڈ انسپکٹر اپنی مرضی کے مطابق ڈیوٹی دیتے ہیں ؟

(ج) لاہور شہر میں فوڈ انسپکٹرز خوراک کی ناقص صورت حال کو چیک کرنے کے لئے کیا طریقہ اختیار کرتے ہیں ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ فوڈ انسپکٹرز رشوت لیکر دکانداروں کو چھوڑ دیتے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2008 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فوڈ سکواڈ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں اس وقت 08 فوڈ انسپکٹرز اور 02 چیف فوڈ انسپکٹرز تعینات ہیں جن کے ناموں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ فوڈ انسپکٹرز اپنی مرضی سے ڈیوٹی دیتے ہیں یہ مروجہ قوانین برائے خوراک پر عملدرآمد کروانے کے پابند ہیں اور ڈسٹرکٹ آفیسر (فوڈ) اور ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ہیلتھ) کے زیر نگرانی کام کرتے ہیں۔

(ج) ناقص خوراک کی چیکنگ کے لئے درج ذیل قوانین رائج ہیں:۔

I) پیور فوڈ آرڈیننس 1960

II) پنجاب پیور فوڈ رولز 2007

ان قوانین کے مطابق خوراک کے نمونہ جات حاصل کر کے فوڈ لیبارٹریز میں برائے تجزیہ بھیج دیئے جاتے ہیں اور ناقص ہونے کی صورت میں ان کے چالان متعلقہ عدالتوں میں برائے سماعت پیش کر

دیئے جاتے ہیں۔دوران حصول نمونہ جات، خوراک کے ناقص ہونے پر خوراک کا سٹاک حسب ضابطہ مال مقدمہ کے طور پر قبضے میں لے لیا جاتا ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ فوڈانسپکٹر رشوت لے کر دکانداروں کو چھوڑ دیتے ہیں۔اس حوالے سے کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور کی سروس روڈ بنانے کا مسئلہ

*2097: جناب وسیم قادر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی ٹی روڈ باغبانپورہ کی دونوں اطراف کی سروس روڈز ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) کیا حکومت جی ٹی روڈ کے دونوں طرف سروس روڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم نومبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ جی ٹی روڈ باغبان پورہ کی دونوں اطراف سروس روڈز کی مرمت درکار ہے۔

(ب) حکومت اس کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تاہم سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے بجٹ سال 2011-12 میں اس کے لئے فنڈز دستیاب نہ ہیں۔فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

موچی دروازہ باغ لاہور میں گڈز ٹرانسپورٹ کے اڈوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا معاملہ

*3145: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موچی دروازہ باغ لاہور میں گڈز ٹرانسپورٹ کے اڈے قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اڈوں کی وجہ سے موچی دروازہ باغ میں ٹرانسپورٹ اکثر بند رہتی ہے جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اڈوں کے مالکان نے موچی دروازہ باغ کی دیوار توڑ کر غیر قانونی گیٹ نصب کر رکھے ہیں؟

(د) کیا حکومت ان اڈوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 03 اپریل 2009   تاریخ ترسیل 28 اپریل 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے اگرچہ علاقہ مذکور میں ٹرانسپورٹ کے اڈے موجود ہیں مگر یہاں پر دن کے وقت ٹرکوں کا داخلہ ممنوع ہے جس کی بنا پر ٹریفک کے بہاؤ میں کوئی خلل نہ پڑتا ہے۔مزید برآں ٹریفک پولیس کے اہلکاران کی علاقہ میں موجودگی بھی ٹریفک کے بہاؤ کو جاری رکھنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) حکومت ان اڈوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اس سلسلہ میں شہر سے باہر کسی مناسب جگہ کی فراہمی پر مزید اقدامات بروئے کار لائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

لاہور۔پی پی 157 ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات

*3261: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں حلقہ 157 میں یکم جنوری تا یکم اپریل 2009 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری کب ہوئی؟

(ب) متذکرہ حلقے میں ترقیاتی کاموں کے کون کون سے منصوبے موجودہ مالی سال میں شامل ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور میں یکم جنوری تا یکم اپریل 2009 حلقہ پی پی 157 کے متعلقہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری مورخہ 20-1-2009، 2-2-2009 اور مورخہ 4-2-2009 اور ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن عزیز بھٹی ٹاؤن کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری مورخہ 3-2-2009 کو ہوئی۔

(ب) حلقہ پی پی 157 میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے جن ترقیاتی منصوبہ جات کو شامل کیا ہے اس کی تفصیل تتمہ "الف" اور عزیز بھٹی ٹاؤن کے ترقیاتی منصوبہ جات کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

لبرٹی مارکیٹ لاہور میں پارکنگ اسٹینڈ بنانے کی تفصیلات

*4091: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے حال ہی میں لبرٹی مارکیٹ میں جدید طرز پر پارکنگ اسٹینڈ بنایا ہے؟

(ب) یہ پارکنگ اسٹینڈ کتنی مالیت میں بنایا گیا ہے، اس میں بیک وقت کتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکل کھڑی کرنے کی گنجائش ہے؟

(ج) اس پارکنگ اسٹینڈ کی فیس کا ٹھیکہ کب کس کو کتنی مالیت میں دیا گیا ہے؟

(د) اس میں فی گاڑی پارکنگ فیس کس شرح سے اور کتنے وقت کیلئے وصول کی جاتی ہے؟

(ہ) اس پارکنگ اسٹینڈ کے ٹھیکیدار کے خلاف آج تک کتنی شکایات موصول ہوئی ہیں کتنی سچی اور کتنی جھوٹی ثابت ہوئی ہیں؟

(و) اس ٹھیکہ دار کو کتنی دفعہ جرمانہ کس کس بناء پر کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے کہ مالی سال 10-2009 میں لبرٹی مارکیٹ میں جدید طرز پارکنگ اسٹینڈ بنایا گیا تھا اور میٹر پارکنگ سسٹم کے ذریعے پارکنگ فیس کی وصولی ہوتی رہی جو کہ ختم ہو گئی تھی۔ مالی سال 12-2011 کے لئے CMH کمپنی نے نیلام عام میں سب سے زیادہ بولی دے کر حاصل کیا ہے اور لبرٹی پارکنگ اسٹینڈ پر CMH کمپنی پارکنگ فیس وصول کر رہی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی ہدایات پر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے عوام کو بین الاقوامی جدید طرز کی سہولت مہیا کرنے کے لئے مالی سال 10-2009 میں میٹرڈ پارکنگ سسٹم متعارف کروایا تھا۔ جس کا آغاز لبرٹی مارکیٹ اور بعد میں مال روڈ پر کیا گیا تھا۔ دونوں میٹرڈ پارکنگ سسٹم کے لئے 16 مشینوں

کو نصب کیا گیا جس میں سے 10 مشینیں لبرٹی مارکیٹ میں نصب کی گئیں اور بقیہ 06 مشین مال روڈ پر نصب کی گئیں۔ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

1	ٹرمینل	سولہ عدد	2,07,26,896/-
2	مینجمنٹ سوفٹ ویئر	ایک عدد	32,13,000/-
3	مین ٹیننس کٹ	ایک عدد	12,85,200/-
4	کلیمپ	80 عدد	11,73,816/-
5	PADS	پانچ عدد	2,50,000/-
6	ٹریننگ کاسٹ		3,00,000/-
7	کار سوفٹ ویئر	ایک عدد	13,11,975/-
8	کوئینز کونٹنگ مشین	ایک عدد	1,50,000/-
9	کنٹرول سینٹر	ایک عدد	41,93,000/-
	کل مالیت		32,603,887/-

اس پارکنگ اسٹینڈ میں 585 گاڑیاں پارک کرنے کی گنجائش ہے۔موٹر سائیکلوں کے لئے علیٰحدہ جگہ فراہم کی گئی ہے جو کہ اس میٹرڈ پارکنگ کے زمرے میں نہیں آتی۔

(ج) ضلعی حکومت سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور اور M/s AZCOMM کے مابین مورخہ 15-01-2009 کو عرصہ دو سال کے لئے معاہدہ طے پایا۔جس کے مطابق M/S AZCOMM نے مشینیں لگائی، سٹاف کو ٹرینڈ کیا اور لگائی گئی مشینوں کے ذریعے پارکنگ فیس وصول کی۔اس عرصہ کے دوران M/S AZCOMM نے 13 ملین روپے اکٹھے کئے۔

(د) ان پارکنگ اسٹینڈ سے درج ذیل ریٹ کے مطابق پارکنگ فیس وصول کی جاتی تھی۔

1-کار، پہلا گھنٹہ	10/- روپے
2- پہلے دو گھنٹے	15/- روپے
3-دو گھنٹے کے بعد اضافی گھنٹے	05/- روپے

4-پورا دن — /50روپے

5-دوکانداروں کے لئے پورا دن — /20روپے

(ہ) اس جدید طرز کے میٹرڈ پارکنگ سے کسی قسم کوئی شکایت موصول نہ ہوئی تھی۔

(و) اس ٹھیکیدار کے خلاف کوئی شکایت موصول نہ ہوئی تھی لہذا اسے کوئی جرمانہ نہ کیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

سال 08-2007 اور 09-2008، پی پی 32 میں ترقیاتی کاموں کی صورتحال کی تفصیلات

*4177: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 08-2007 اور 09-2008 کے لئے حلقہ پی پی 32 ضلع سرگودھا میں پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت اسی اسی لاکھ کی گرانٹ سے ترقیاتی کام شروع کئے گئے تھے نیز ان کی تفصیل پراگریس رپورٹ (یوٹیلائزیشن رپورٹ) مہیا کی جائے اور نامکمل رہنے والے منصوبہ جات کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 10-2009 کے لئے اس حلقہ کے ایم پی اے سے پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت اسی لاکھ کی سکیمیں لی گئی تھیں نیز ڈسٹرکٹ سٹیرنگ کمیٹی سرگودھا کے اجلاس میں کن وجوہات کی بنا پر ان کو پاس نہیں کیا گیا اور کن کن ایم پی ایز کی سکیمیں منظور کی گئی ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت سال 10-2009 کے لیے حلقہ پی پی 32 کے فنڈز کے اجرا کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2009 — تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ سال 08-2007 اور 09-2008 میں حلقہ پی پی 32 ضلع سرگودھا میں پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت اسی اسی لاکھ کی گرانٹ سے ترقیاتی کام شروع کئے گئے تھے۔

برائے سال 08-2007 اور 09-2008 کے تمام منصوبہ جات پر 100% کام مکمل ہو چکا ہے۔
(پراگرس رپورٹ تتمہ "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) یہ بھی درست ہے کہ سال 10-2009 کے لئے اس حلقہ کے ایم پی اے سے پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت اسی لاکھ کی سکیمیں لی گئی تھیں۔ ضلع سرگودھا کے تمام ایم پی اے صاحبان کی سکیمیں منظور ہو چکی ہیں نیز فنڈز کا اجرا ہو چکا ہے اور تمام سکیمیں 95% مکمل ہو چکی ہیں۔
(پراگرس رپورٹ تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) فنڈز برائے سال 10-2009 حلقہ پی پی 32 کے فنڈز کا اجرا ہو چکا ہے اور منصوبہ جات پر 99% کام مکمل ہو چکا ہے۔ (پراگریس رپورٹ تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

پھل، سبزیاں، گوشت و دیگر اشیائی قیمتوں کو مستقل بنیادوں پر کنٹرول کرنے کی تفصیلات

*4196: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ کی یقین دہانی کے باوجود سستے آٹے، چینی کے علاوہ پھل، سبزیوں اور گوشت کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں؟

(ب) کیا حکومت مستقل بنیادوں پر پھل، سبزیاں، گوشت و دیگر اشیائی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2009 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔ تمام اضلاع میں پرائس کنٹرول کمیٹیاں موجود ہیں جو باضابطہ طور پر فروٹ، سبزیوں کے نرخ روزانہ کی بنیاد پر مقرر کرتی ہیں جو کہ نہایت مناسب ہوتے ہیں اور ان نرخوں پر عمل درآمد کرایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں پرائس کنٹرول مجسٹریٹس اپنے فرائض احسن طریقے سے سرانجام

دے رہے ہیں۔ اگر کوئی چینی یا دوسری اشیاء کی زائد قیمت پر فروخت کا واقع رونما ہوتا ہے تو ناجائز منافع خوروں کو نہ صرف جرمانہ کیا جاتا ہے بلکہ ان کے خلاف FIR بھی متعلقہ تھانہ میں درج کروائی جاتی ہے اسی طرح پھل، سبزیوں اور گوشت کی قیمتوں کی فروخت بھی مقررہ قیمتوں پر یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جاتے ہیں۔

تمام اضلاع میں پرائس کنٹرول مجسٹریٹس کے علاوہ محکمہ ہیلتھ، ڈسٹرکٹ آفیسر لائیو سٹاک، ڈسٹرکٹ آفیسر فوڈ کنٹرولر، ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر اور سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی کا عملہ بھی عام بازاروں میں اشیاء خوردونوش کی فروخت کو مقررہ نرخوں پر یقینی بنانے کے لئے اپنے فرائض انجام دے رہا ہے۔ اس مقصد کے لئے چھاپے مار ٹیمیں بھی کام کر رہی ہیں۔

(ب) جیسا کہ جزو "الف" میں واضح کر دیا گیا ہے کہ ذخیرہ اندوزوں اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف قانون کے مطابق سخت اقدامات کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ پرائس کنٹرول مجسٹریٹس گاہے بگاہے ریڈ کرتے رہتے ہیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جاتی ہے۔ اس طرح خردونوش کی اشیاء کی قیمتوں میں استحکام برقرار رہتا ہے۔

واضح رہے کہ اشیاء خوردونوش اور خاص طور پر گوشت کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ میں طلب اور رسد کا بھی بڑا عمل دخل ہے۔ پھل اور سبزیوں کے نرخ ڈیمانڈ اور اور سپلائی پر منحصر ہیں جن کے نرخ سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی روزانہ کی بنیاد پر مقرر کرتے ہیں۔ البتہ گوشت کے نرخ تمام اضلاع میں DCOs صاحبان مقرر کرتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 دسمبر 2011)</u>

<u>چنیوٹ ساڑ مرادوالا سڑک کی تعمیر و مرمت کا مسئلہ</u>

<u>*4756: الحاج محمد الیاس چنیوٹی:</u> کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساڑ مرادوالا روڈ موضع رائے چند، موضع لس لاوارث، چک نمبر 14 کالرو، چک نمبر 13 ساڑ مرادوالا، بگھڑا گلوتراں، چک نمبر 13 نورکا، ولانیانوالہ اور موٹروے انٹرچینج ساہیاں والا کیلئے ایک مختصر ترین رابطہ سڑک ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چنیوٹ لاہور زیر تعمیر روڈ کی تاخیر کی وجہ سے بھاری بھر کم ٹریفک چنیوٹ ساڑ مراد والا روڈ سے گزر رہی ہے ؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس سڑک کو شوگر سیس یا کسی اور فنڈ سے جلد تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک ساڑ مراد والا Phase–I لمبائی 5.50 کلومیٹر کی Rehabilitaion کا کام 2011-2012 Chief Ministers Special Package کے تحت جاری ہے، بقیہ حصہ کی تعمیر کے لئے ضلعی حکومت کے پاس فنڈز موجود نہ ہیں۔فنڈز کی دستیابی پر بقیہ چصہ مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

چناب نگر ساہیوال روڈ کی تعمیر ومرمت

*4757: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) چناب نگر ساہیوال روڈ کب تعمیر ہوا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ عرصہ دراز سے اس روڈ کی مرمت نہ ہونے کی وجہ سے یہ سڑک ٹریفک کے استعمال کیلئے خطرناک حد تک خراب ہو چکی ہے ؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے توکیاحکومت اس سڑک کی توسیع اور مرمت کاارادہ رکھتی ہے،اگر جواب ہاں میں ہے توکب تک نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی 5نومبر 2009 تاریخ ترسیل 14دسمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) چناب نگر ساہیوال روڈ 1984 میں تعمیر ہوا۔

(ب) سڑک کی چوڑائی 10 فٹ ہے جو کہ موجودہ ٹریفک کے لئے انتہائی کم ہے۔مختلف جگہوں پر سڑک انتہائی خراب ہوچکی ہے جو ٹریفک کے استعمال کے قابل نہ ہے۔اسے مرمت کی بجائے چوڑا کیا جانا چاہئیے۔

(ج) چناب نگر ساہیوال روڈ(سیکشن چناب نگر تاتر کاناوالا لمبائی 22 کلو میٹر) کو ضلعی حکومت کے خصوصی پیکج 500 ملین روپے برائے سال 12-2011 میں شامل کر لیا گیاہے۔سڑک پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20دسمبر 2011)

سیالکوٹ،ٹی ایم ایز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4760:رانا آصف محمود: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنی ٹی ایم ایز ہیں ان کے نام کیاہیں؟

(ب) ضلعی ناظم اور ٹاؤن / تحصیل ناظموں کے نام بتائیں؟

(ج) ان کا سال 08۔2007 اور 09۔2008 کا بجٹ بتائیں؟

(د) ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم ترقیاتی اخراجات پر خرچ ہوئی؟

(ہ) ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم ٹی اے / ڈی اے اور تنخواہوں پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم گاڑیوں کی مرمت / پٹرول پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سیالکوٹ میں چار ٹی ایم ایز ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:-

1-سیالکوٹ 2-ڈسکہ 3-پسرور 4-سمبڑیال

(ب،ج،د،ہ،و) تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-تاہم اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ پنجاب حکومت نے ضلعی، ٹاؤن و تحصیل ناظمین کی مدت میعاد ختم ہونے کے بعد ایڈمنسٹریٹر تعینات کر دیئے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

سیالکوٹ شہر میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4761: رانا آصف محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر میں اس وقت کون کون سی سڑک کی تعمیر اور مرمت کی جارہی ہے ان کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) ہر سڑک کی مرمت / تعمیر کرنے والے ٹھیکیداران کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(ج) یہ سڑکات کن کن افسران کی زیر نگرانی مکمل کی جارہی ہیں؟

(د) اس شہر کی حدود میں کون کون سی سڑک تعمیر / مرمت طلب ہے؟

(ہ) ان کی تعمیر / مرمت کب تک ہوگی؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سیالکوٹ شہر میں اس وقت درج ذیل سڑکوں کی تعمیر کی جا رہی ہے:-

نمبر شمار	سڑک کا نام	کل لمبائی	تخمینہ لاگت ملین روپے
1	بحالی وامپرو ومنٹ سڑک از سیالکوٹ ایمن آباد تا دگل	1.0 کلومیٹر	2.682
2	تعمیر واپ گریڈیشن ریلوے روڈ از ریلوے کراسنگ تا خواجہ صفدر برج	1.37 کلو میٹر	47.186
3	ریپئیر / ری سرفیسنگ ڈیفنس روڈ کشمیر روڈ	6.48 کلو میٹر	42.887
4	تعمیر پل خادم علی روڈ نزد سبزی منڈی	-	1.631
5	تعمیر پل کشمیر روڈ نزد میگ ٹاؤن	-	10.659
6	وائڈننگ سڑک از زہرہ ہسپتال تا مظفر پور ریلوے کراسنگ	0.35 کلو میٹر	13.946
7	وائڈننگ سڑک از پل ایک تا گلشن اقبال پارک	-	96.496
8	تعمیر سڑک از سمبڑیال ڈرائی پورٹ تا دھانا نوالی	0.61 کلو میٹر	6.483

سیریل نمبر 7 اور 8 پر کام جاری ہے یہ دو سکیمیں مارچ 2012 تک مکمل ہو جائیں گی، باقی چھ کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

سیالکوٹ شہر میں جن سڑکوں کی مرمت کی جا رہی ہے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سیریل نمبر 12 پر سڑک کا کام بقیہ فنڈز ملنے پر مکمل ہو جائے گا، باقی پندرہ سڑکوں کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) درج بالا سڑکوں کی تعمیر ومرمت کرنے والے ٹھکیداروں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	تعمیر ومرمت کرنے والے ٹھیکداروں کی تفصیل
ا۔	میسرز بھلی اینڈ گورنمنٹ کنٹریکٹرز فیصل ٹاؤن، ڈی بلاک سٹریٹ نمبر 12، جوہر پل، لاہور کینٹ
۲۔	میسرز ایم ایف کریم کنسٹرکشن کمپنی، گورنمنٹ کنٹریکٹر جی ٹی روڈ، مرید کے نزد رحمن سلک ملز
۳۔	میسرز شفیق اینڈ کو، گورنمنٹ کنٹریکٹر گاؤں تلووالی، ڈاکخانہ سیان تحصیل ڈسکہ
۴۔	میسرز داؤد چوہدری گورنمنٹ کنٹریکٹر محلہ ککے عنایت پورہ، پسرور
۵۔	میسرز تنویر کامران گورنمنٹ کنٹریکٹرالشفاء میڈیکل کمپلیکس، سول ہسپتال روڈ، پسرور
۶۔	سلام الدین گورنمنٹ کنٹریکٹر الشفامیڈیکل کمپلیکس، سول ہسپتال روڈ، پسرور
۷۔	میسرز جاوید کنسٹرکشن گورنمنٹ کنٹریکٹر، رہائش گئوشالہ روڈ، سیالکوٹ
۸۔	میسرز ارشد محمود گورنمنٹ کنٹریکٹر گاؤں کمانوالہ تحصیل وضلع سیالکوٹ
۹۔	میسرز باجوہ اینڈ کمپنی گورنمنٹ کنٹریکٹر دوبرجی ملیاں ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ
۱۰۔	میسرز ظہیر اینڈ گورنمنٹ کنٹریکٹر، ستراہ سندوالہ تحصیل ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ

(ج) یہ سڑکیں درج ذیل افسران کی زیر نگرانی مکمل کی جارہی ہیں۔

ا۔ راجہ لہراسب خان، ڈسٹرکٹ آفیسر (روڈ) پسرور سیالکوٹ

۲۔ جہانزیب خاں، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (روڈ) پسرور سیالکوٹ

۳۔ غلام مرتضیٰ، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (روڈ) ڈسکہ

۴۔ بقاء اللہ، اسد طفیل، شاہ زیب، راناجاوید، اقبال، محمد طفیل، اور طالب علی سب انجینیئرز، سیالکوٹ، ڈسکہ، پسرور

(د) سیالکوٹ شہر کی درج ذیل سڑکیں تعمیر طلب ہیں۔

ا۔ پسرور قلعہ کالروالہ روڈ

۲۔ قلعہ کالروالہ تابی آر بی نہر مانگا پل روڈ

۳۔ کچہری روڈ، سیالکوٹ پسرور، روڈ کھوکھراں والا چوک

۴۔ ٹھٹہ تاڈھوڈا گاؤں

۵۔ شاہ ملوک تالال مسجد اہلحدیث روڈ

۶۔ بڈیانہ تاجاروہ، براستہ بھاگووال معراجکے

۷۔ کھیوہ باجوہ تاکلاسوالہ (بقیہ پورشن)

۸۔ سوداگرپور، روڈ

۹۔ مین نارووال روڈ تا شمشیرپور

۱۰۔ منڈھاراجباہ تاسوداگرپور

۱۱۔ ویروالہ تاجانڈی والا روڈ

۱۲۔ پل ہنراپرچناب سمبڑیال تاہیڈمرالا

۱۳۔ ورکس کالونی ستراہ تانواں پنڈ کلیر سوہاوہ تاسوہارہ، پرانارتہ باجوہ تاشرق پور، جسووالی بن، ادو فتح محلہ مشرقی تاپل ڈیک

۱۴۔ کلوئے لنگاہ تارڑ کی کلاں بکھڑیوالی تاسیالکوٹ پھلورہ روڈ

۱۵۔ ڈسکہ پسرور روڈ (یوسف پلازہ) تارستم روڈ، ڈسکہ سٹی

سیالکوٹ شہر میں درج ذیل سڑکیں مرمت طلب ہیں:۔

۱۔ ڈسکہ پسرور روڈ تارندھاوالویرے

۲۔ پسرور روڈ تارندھاوالویرے

۳۔ پسرور، تاسوہادہ سورنگیاں

۴۔ سترہ پسرور، روڈ تاہرڑ

۵۔ چھچھروالی تاعاقی ماچھی

۶۔ سیالکوٹ مرالہ روڈ تاپڑوپی آرائیاں براستہ کالا کھامبرہ

۷۔ مرالہ تاچپراڑ، روڈ

۸۔ اڈہ کپوروالی تاکالا گھمنان روڈ

۹۔ ریلوے کراسنگ بیگووالا تاگاؤں بیگووالا

۱۰۔ سوکن ونڈ تارتانہ جیٹھول بند روڈ

۱۱۔ معراجکے تالدھاکنگ روڈ

۱۲۔ گلوٹیاں موڑ تا گلوٹاں خورد چوک

۱۳۔ جیٹھیکے تا کوٹ وینہ براستہ کوٹھا چشتیاں

۱۴۔ جیٹھیکے تا سارانکے

۱۵۔ کھمبے تا حمید پور نزد چونڈہ

۱۶۔ عنایت شاہ میموریل ہسپتال تا پلکھو نالہ ڈھوڈووال

۱۷۔ ڈسکہ سمبڑیال تا گورنمنٹ ڈگری کالج نیو کیمپس

۱۸۔ ڈسکہ سمبڑیال روڈ تا تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال

۱۹۔ سمبڑیال موڑ تا ائرپورٹ

(ہ) فنڈ کی فراہمی پر ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

راولپنڈی ڈویژن میں ٹرانسپورٹ سے چونگی و دیگر ٹیکسز کی وصولی کی تفصیل

*4764: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قاضیاں بیول روڈ، ضلع راولپنڈی پر چلنے والی ٹرانسپورٹ سے چونگی یا کسی اور نوعیت کا ٹیکس وصول کیا جاتا ہے، اگر درست ہے تو اس ٹیکس کی نوعیت سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) اس ٹیکس کی شرح کیا ہے اور راولپنڈی ڈویژن میں اور کتنے مقامات پر یہ ٹیکس وصول کیا جارہا ہے اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلعی حکومت راولپنڈی یہ رقم اڈہ فیس کی مد میں روڈ پر وصول کرتی تھی، اس کے بعد بس سٹینڈ پر ان گاڑیوں سے کوئی فیس وصول نہ کی جاتی تھی تاہم حکومت کی ہدایات پر اس عمل کو مورخہ 14.12.2011 سے روک دیا گیا ہے اور اب یہ فیس صرف جنرل بس سٹینڈ پر وصول کی جارہی ہے۔

(ب) ضلع چکوال

ضلع چکوال میں کسی بھی سڑک پر ٹرانسپورٹ سے چونگی یا دیگر نوعیت کا کوئی اور ٹیکس وصول نہ کیا جارہا ہے۔

ضلع جہلم

ضلع جہلم میں کسی بھی سڑک پر ٹرانسپورٹ سے چونگی یا دیگر نوعیت کا کوئی اور ٹیکس وصول نہیں کیا جاتا ہے۔

ضلع اٹک

ضلع اٹک میں کسی بھی سڑک پر ٹرانسپورٹ سے چونگی یا دیگر نوعیت کا کوئی اور ٹیکس وصول نہ کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

لاہور۔ کیمیکل فیکٹری کو آبادی سے باہر منتقل کرنے کا مسئلہ

*4827: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سٹریٹ نمبر 5 ملی روڈ گلبرگ میں کیمیکل کی فیکٹری V-Brother کے نام سے قائم ہے؟

(ب) کیا حکومت اس کیمیکل فیکٹری کو یہاں سے کمرشل ایریا میں منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔ سٹریٹ نمبر 5 سکندر ملہی روڈ پر V-Brother کے نام سے فیکٹری موجود نہ ہے۔ وہاں صرف اس فیکٹری کا آفس تھا جو کہ پہلے ہی انارکلی شفٹ ہو چکا ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر وضاحت بیان کی گئی ہے سکندر ملہی روڈ پر V-Brother کے نام سے فیکٹری موجود نہ ہے۔ وہاں صرف اس فیکٹری کا آفس تھا جو کہ پہلے ہی انارکلی شفٹ ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

پی پی 65 فیصل آباد۔ ترقیاتی کاموں سے متعلقہ تفصیلات

*4856: محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 65 فیصل آباد میں یکم جنوری 2007 سے اب تک کتنی گلیوں میں سولنگ و نالیوں کی سکیمیں شروع کی گئیں اب تک ہر یونین کونسل و محلہ کی مکمل اور نامکمل سکیموں اور ان پر آنے والی لاگت کی الگ الگ تفصیلات بتائی جائیں نیز یہ بھی بتایا جائے کہ ان سکیموں پر کس مد سے گرانٹ خرچ ہوئی؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی سڑکیں کہاں کہاں تعمیر کی گئیں، تعمیر ہونے والی سڑکوں کی کل لمبائی کیا ہے اور ان سڑکوں کی تکمیل پر خرچ ہونے والی گرانٹ کس مد سے ادا کی گئی؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ PP-65 فیصل آباد، مدینہ ٹاؤن، جناح ٹاؤن اور لائل پور ٹاؤنز پر مشتمل ہے۔اس حلقہ میں یکم جنوری 2007ء سے اب تک گلیوں میں سولنگ اور نالیوں کی تعداد اور اُن پر آنے والی لاگت کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس حلقہ میں سڑکوں کی تعمیر اور اخراجات کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

TMA عارف والا کے لئے فائر بریگیڈ کی گاڑی خریدنے کا مسئلہ

*4970: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے عارف والا (پاکپتن) کے پاس فائر بریگیڈ کی گاڑی تقریباً تیس سال پرانی ہے؟

(ب) کیا محکمہ ٹی ایم اے عارف والا کے لئے نئی گاڑی خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے عارف والا کی فائر بریگیڈ گاڑی تقریباً تیس سال پرانی ہے۔ مگر یہ اچھی حالت میں کام کر رہی ہے۔

(ب)اس ضمن میں عرض ہے کہ تحصیل عارف والا میں پنجاب ایمر جنسی سروس (Rescue1122)لانچ ہو رہی ہے۔ لہذا ٹی ایم اے عارف والا مزید گاڑی خرید نے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

بہاولنگر شہر کی صورتحال کی تفصیلات

*5190: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاول نگر شہر کی تمام اندرونی سڑکات اکھاڑ دی گئی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت شہر کی سڑکات کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میگا پراجیکٹس واٹر سپلائی اور سیوریج کے لئے بہاولنگر شہر میں مختلف سڑکوں پر کام جاری ہے۔ جیسے جیسے کام مکمل ہوتا جارہا ہے سڑکوں کی بحالی کا کام بھی ساتھ ساتھ مکمل ہو رہا ہے۔

(ب) جزو ''الف'' میں وضاحت کردی گئی ہے علاوہ ازیں بہاولنگر شہر میں محکمہ شاہرات کی مندرجہ ذیل دو بڑی سکیمیں زیر تعمیر ہیں:۔

(1) کشادگی وبہتری بہاولنگر تا ہارون آباد (گروپ I) لمبائی 13 کلو میٹر:

جس میں 4 کلو میٹر شہر کی مین سڑک ہے جس پر کارپٹ کا کام مکمل ہے اور ساڑھے چار کلو میٹر شہر کی اندرونی سڑکات ہیں۔ جن سڑکات پر سیوریج کا کام مکمل ہو گیا ہے وہ کارپٹ ہو چکی ہیں اس سال ADP میں سکیم کے فنڈز کی Allocation صرف 10.00(M) رکھی گئی ہے۔ جو کہ سکیم مکمل کرنے کے لئے ناکافی ہے۔

(2) کشادگی و بہتری بہاولنگر تا حاصل پور (گروپ IV) لمبائی 18 کلومیٹر:
جس میں 4.5 کلومیٹر شہر کی مین سڑک ہے اور 8 کلومیٹر شہر کی اندرونی سڑکات شامل ہیں۔ جس میں 4.5 کلومیٹر مین سڑک کارپٹ ہو چکی ہے اور بقیہ اندرونی سڑکات میں سے کچھ مکمل ہو چکی ہیں۔ باقی سڑکات پر کام جاری ہے جو کہ مکمل فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

تحصیل بہاولنگر میں صفائی کے انتظامات کروانے کی تفصیلات

*5191: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بہاول نگر میں ٹی ایم اے آفس میں عملہ صفائی کی تعداد سکیل وائز کیا ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل بہاول نگر میں ٹی ایم اے کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے پورا شہر صفائی سے محروم ہے جگہ جگہ کوڑے کے ڈھیر پڑے ہیں؟
(ج) کیا حکومت شہر میں صفائی کے انتظامات باقاعدگی سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے بہاولنگر آفس میں عملہ صفائی کی تعداد سکیل وائز درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	عہدہ	سکیل نمبر	تعداد
1	چیف سینٹری انسپکٹر	11	1
2	اسسٹنٹ سینٹری انسپکٹر	6	3
3	سینی ٹیشن پروموٹرز	6	2
4	سینٹری سپروائز	5	8
5	آپریٹر ڈسپوزل	4	4

6	عملہ سینٹری ورکر ریگولر	1	158
7	ٹریکٹرڈرائیور	5	3
8	سینٹری ورکرزڈیلی ویجز	–	75

کل عملہ صفائی 329

(ب) عملہ سینی ٹیشن اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کارلاتے ہوئے روزانہ صفائی کرتا ہے۔ جبکہ ضلعی انتظامیہ کی طرف سے تعینات کئے گئے مانیٹرنگ آفیسرز روزانہ باقاعدگی سے عملہ صفائی کوچیک کرتے ہیں۔ وسائل کے مطابق روزانہ شہر سے کوڑاکرکٹ اُٹھایا جاتا ہے۔ شہر میں کوڑے کے ڈھیروں کی موجودگی کی بات درست نہ ہے۔ تاہم وسائل کی کمی کی وجہ سے مسائل کا سامنا ضرور رہے۔ شہر کی آبادی بڑھ چکی ہے جبکہ عملہ صفائی کی تعداد کم ہے اس کے باوجود صفائی کی بہتری پر بھرپور توجہ دی جارہی ہے۔

(ج) حکومت کی جانب سے صفائی کے انتظامات پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت کی ہدایت پر عوام الناس کی صفائی سے متعلق شکایات کے ازالہ کے لئے ہمہ وقت ایک شکایات سیل ٹی ایم اے میں قائم کر دیا گیا ہے جو کہ روزانہ کی بنیاد پر عوامی شکایات کے ازالہ کے لئے کوشاں ہے۔ مزید برآں PMDFC کے تعاون سے 8,50,00,000 روپے میں ایک سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پروگرام کے تحت لینڈ فل سائٹ کا میگا پراجیکٹ شروع کیا جارہا ہے جس پر رواں ماہ سے کام شروع ہو جائے گا۔ جس کے لئے ٹی ایم اے نے شہر سے 12 کلومیٹر کی دُوری پر 9 ایکڑ پر مشتمل اراضی 26,64,000 روپے میں خرید کی ہے۔ اس منصوبہ سے شہر کی صفائی کی صورتحال مزید بہتر ہو جائے گی۔ اور اس منصوبہ کے تحت شہر میں مختلف مقامات پر کنٹینرز نصب کئے جائیں گے جن سے کوڑاکرکٹ اُٹھاکر شہر سے دُور خرید کی گئی اراضی میں ٹیکنیکل طریقے سے تلف کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

فیصل آباد-فائر بریگیڈ ہاؤس کی از سر نو تعمیر کی تفصیلات

*5194: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فائر بریگیڈ ہاؤس اور اس سے ملحقہ سرونٹ کوارٹر فیصل آباد کی عمارات کب تعمیر کی گئی تھیں ان کا تخمینہ لاگت بتائیں ؟

(ب) ان عمارات کی مرمت پر سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران کتنی رقم سالانہ خرچ کی گئی ؟

(ج) اس وقت ان عمارات کی حالت کیسی ہے ؟

(د) اگر یہ عمارات مخدوش حالت میں ہیں تو ان کو گرا کر کب تک حکومت از سر نو تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فائر بریگیڈ ہاؤس اور اس سے ملحقہ سرونٹ کوارٹر فیصل آباد کی عمارات 1928 میں تعمیر کی گئیں جن کا ریکارڈ ضلعی حکومت کے پاس دستیاب نہ ہے۔

(ب) ان عمارات کی مرمت پر سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(ج) یہ عمارات اس وقت انتہائی خستہ حال اور قابل مرمت ہیں۔

(د) فائر بریگیڈ ہاؤس اور اس سے ملحقہ سرونٹ کوارٹر کی عمارت مخدوش حالت میں ہے۔ اس کی نئی تعمیر کے لئے تخمینہ مرتب ہو چکا ہے جو کہ منظوری کے مراحل میں ہے نیز بولے دی جھگی فائر بریگیڈ

اور ستیانہ روڈ فائر بریگیڈ کی عمارت کی مرمت کا تخمینہ بھی مرتب ہو چکا ہے جو کہ منظوری کے مراحل میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

فیصل آباد: فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5195: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد فائر بریگیڈ کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں یہ کس کس قسم کی ہیں، گاڑیاں کب خرید کی گئی تھیں، یہ کس کس ماڈل اور کمپنی کی ہیں؟

(ب) ان گاڑیوں کی سالانہ مرمت بابت سال 09-2008 اور 10-2009 کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی گاڑیاں خراب اور اس کے لئے مزید کتنی درکار ہیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ فائر بریگیڈ کے لئے مزید اور جدید سہولیات سے آراستہ گاڑیاں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فیصل آباد فائر بریگیڈ کے پاس ٹوٹل بیس فائر بریگیڈ گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل "تتمہ الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان گاڑیوں کی مرمت پر سال 2008-09 کے دوران 1,96,325 روپے اور سال 2009-2010 کے دوران 7,19,571 روپے خرچ ہوئے۔

(ج) 10 فائر بریگیڈ گاڑیاں خراب ہیں جن میں سے 4 قابل مرمت جبکہ 6 گاڑیاں ناکارہ ہیں۔ مزید تفصیل جزو "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جون 2007 سے فیصل آباد میں ریسکیو 1122 کی سروس قائم ہو چکی ہے جن کے پاس آگ بجھانے کی جدید گاڑیاں، سامان اور تربیت یافتہ عملہ موجود ہے اور وہ آگ کے حادثات کو بہتر طریقے سے کنٹرول کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

چونیاں، ٹی ایم اے میں کروڑوں کے غبن کی تفصیلات

*5244: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ لوکل گورنمنٹ کمیشن پنجاب نے اپنے حالیہ اجلاس میں ٹی ایم اے چونیاں کو ہدایت کی ہے کہ لوکل فنڈ کے سپیشل آڈٹ کے نتیجے میں کروڑوں روپے کے غبن کی رقوم کی ریکوری کر کے ایک ماہ کے اندر رپورٹ پیش کرے اس رقم کا کل میزانیہ کتنا ہے اور کیا ٹی ایم اے چونیاں نے مقررہ معیاد کے اندر رپورٹ پیش کر دی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

یہ درست نہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ کمیشن پنجاب نے اپنے حالیہ اجلاس میں ٹی ایم اے چونیاں کو ہدایت کی ہے کہ لوکل فنڈ کے سپیشل آڈٹ کے نتیجے میں کروڑوں روپے کے غبن کی رقوم کی ریکوری کر کے ایک ماہ کے اندر رپورٹ پیش کرے۔

مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ تمام ٹی ایم ایز کا لوکل فنڈ نے سپیشل آڈٹ کیا تھا جس میں ٹی ایم اے چونیاں بھی شامل تھی۔ اس آڈٹ کی رپورٹ موصول ہونے پر مورخہ 4-8-2008 کو پنجاب لوکل گورنمنٹ کمیشن کا اجلاس ہوا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ پہلے مرحلہ میں 200 ملین سے زائد والے کیسوں پر کمیشن میں انکوائری شروع کی جائے۔ لہذا ان کیسوں کی کمیشن نے انکوائری شروع کر دی۔ بعد ازاں مورخہ 10-12-2010 کو ہونے والے کمیشن کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ تمام

کیسوں کو محکمہ انٹی کرپشن کو برائے انکوائری ومزید کارروائی بجھوادیا جائے اس فیصلہ کی روشنی میں تمام آڈٹ رپورٹس محکمہ انٹی کرپشن کو برائے انکوائری وکارروائی بجھوادی گئیں۔

دریں اثناء تحصیل ناظم چونیاں کے خلاف ایک درخواست برائے انکوائری لوکل گورنمنٹ کمیشن میں موصول ہوئی۔ جس پر کمیشن کے فیصلہ پر جناب اعجاز محمود مہاروی، ممبرپی۔ایل۔جی۔سی نے انکوائری کرکے اپنی رپورٹ کمیشن میں پیش کی۔اس رپورٹ کی روشنی میں لوکل گورنمنٹ کمیشن نے متعلقہ ٹھیکیدار سے مبلغ-/42375روپے کی وصولی کا حکم دیا تھا جو کہ تحصیل میونسپل آفیسر،ٹی ایم اے چونیاں کی رپورٹ کے مطابق وصول کرکے خزانہ سرکار میں جمع کروادیئے گئے ہیں جس کی کاپی تتمہ ''الف'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)</u>

<u>ضلع رحیم یار خان، گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کی عمارت کو خطرناک قرار دینے کی تفصیلات</u>

*<u>5261: میاں شفیع محمد:</u> کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول فتح پور کمال تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان کی عمارت کو استعمال کیلئے خطرناک قرار دے دیا گیا ہے؟

(ب) کیا بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے پاس تعمیر شدہ عمارت کے قابل استعمال رہنے کی میعاد کا کوئی معیار ہے اگر ہاں تو کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول کی عمارت کو مقررہ میعاد سے پہلے خطرناک قرار دے دیا گیا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ بلڈنگ رحیم یار خان نے گورنمنٹ گرلز مڈل سکول فتح پور کمال تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان کی عمارت کو خطرناک قرار نہیں دیا۔

(ب) اگر بلڈنگ کی مرمت باقاعدگی سے ہوتی رہے تو جو بلڈنگ T.Iron اور گارڈر سے تیار کی جاتی ہے اس کی میعاد 25 سال اور جو بلڈنگ R.C.C سے تیار کی جاتی ہے اس کی معیاد 50 سال تک مانی جاتی ہے۔ مذکورہ عمارت کو محکمہ ہذا نے خطرناک قرار نہیں دیا اور مذکورہ بالا عمارت کا بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ رحیم یار خان نے سروے کیا ہے اور اس عمارت کا اسٹیمیٹ بنا کر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (سیکنڈری) رحیم یار خان کو بروئے چٹھی نمبری 3855 مورخہ 5-4-2010 کو بھیجا تھا تاکہ اس پر مزید کارروائی کی جا سکے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (سیکنڈری) رحیم یار خان کی رپورٹ کے مطابق فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ منصوبہ زیر التواء رکھا گیا ہے۔

(ج) جزو "الف" میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ محکمہ بلڈنگ رحیم یار خان نے گورنمنٹ گرلز مڈل سکول فتح پور کمال تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان کی عمارت کو خطرناک قرار نہیں دیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)</u>

<u>شیخوپورہ شہر کی اہم سڑک "کالج روڈ" کی تعمیر کی تفصیلات</u>

*5283: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شیخوپورہ شہر کی اہم سڑک "کالج روڈ" تعمیر ہو رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک کیلئے نکاسی آب کا کوئی بندوبست نہیں کیا جا رہا جس سے سڑک تعمیر ہونے سے قبل ہی گندے پانی سے بھری رہتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شیخوپورہ کے سامنے سیوریج کا نظام درہم برہم ہے جس سے ہزاروں بچیوں کو مشکلات کا سامنا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ بالا مسئلے کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سڑک "کالج روڈ" تعمیر ہو چکی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ چونکہ اس سڑک پر محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سیور لائن پہلے سے ڈالی ہوئی ہے اور بارش کے پانی کے نکاس کیلئے سڑک کے ساتھ ہودیوں کی تعمیر ڈسٹرکٹ آفیسر (سڑکات) نے کروادی ہے تاکہ برساتی پانی کا نکاس ہودیوں کے ذریعہ ممکن ہو سکے اور سڑک متاثر نہ ہو۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ بلکہ وہاں کا سیوریج سسٹم احسن طریقہ سے کام کر رہا ہے اور کسی قسم کا مسئلہ درپیش نہ ہے۔

(د) سڑک کی تعمیر کا کام مکمل ہونے کے ساتھ ہی مسئلہ بھی حل ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

سپیشل مجسٹریٹ (کارپوریشن) کے ریڈر کا سکیل و دیگر تفصیلات

*5293: میاں شفیع محمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سپیشل مجسٹریٹ 1 (برائے کارپوریشن) کا ریڈر کس سکیل کا ملازم ہوتا ہے؟

(ب) کیا (ریڈر) اہلمد دکانداروں کا چالان کرنے کا اختیار رکھتا ہے، اہلکار مذکور کے فرائض بارے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) آج تک اختیارات کا ناجائز استعمال کرنے پر اگر کسی ریڈر کو سزا دی گئی تو تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) ضلع لاہور کے کارپوریشن ٹاؤنز میں تعینات ریڈرز کی تعداد کتنی ہے لسٹ فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سپیشل مجسٹریٹ برائے کارپوریشن کا ریڈر پہلے سکیل 5 کا ملازم ہوتا تھا جو کہ اب پوسٹ اپ گریڈ ہونے کی وجہ سے سکیل 7 کا ملازم ہے۔

(ب) ریڈر واہلمد عدالت دکانداروں کا چالان کرنے کا اختیار نہ رکھتے ہیں۔ اہلمد متعلقہ ٹاؤن کی جانب سے کئے گئے چالان وصول کرتا ہے اور متعلقہ ریڈران چالانوں کو عدالت میں پیش کرتا ہے۔ عدالت کے حکم کے مطابق جرمانہ کی رقم متعلقہ بینک میں داخل کرواتا ہے اور ریکارڈ مرتب کرتا ہے۔

(ج) ایسی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے جونہی کوئی ایسی شکایت موصول ہوئی اس پر حسب ضابطہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(د) ضلع لاہور کے ٹاؤنز میں مندرجہ ذیل ریڈرز تعینات ہیں۔

نمبر شمار	ٹاؤن	نام ریڈر
1۔	راوی ٹاؤن	عاصم زیدی
2۔	داتا گنج بخش ٹاؤن	عمران
3۔	شالامار ٹاؤن	محرم علی
4۔	عزیز بھٹی ٹاؤن	اقبال بٹ
5۔	اقبال ٹاؤن	رانا سعید
6۔	گلبرگ ٹاؤن	اعجاز گیلانی
7۔	نشتر ٹاؤن	اللہ رکھا
8۔	سمن آباد ٹاؤن	منور
9۔	واہگہ ٹاؤن	عابد

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

ضلع رحیم یار خان کی سڑکوں کی تفصیلات

*5450: محترمہ مائزہ حمید: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان 09-2008 اور 10-2009 میں نئی سڑکوں کیلئے کتنے فنڈز مختص کیئے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنے کلومیٹر روڈز تعمیر کی گئیں، انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ ضلع کی کتنی سڑکیں ایسی ہیں جو مطلوبہ عرصہ میں مکمل نہ کی گئی ہیں انکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(د) کتنی سڑکیں ایسی ہیں جو فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے نامکمل پڑی ہیں اسکی وجوہات سے بھی آگاہ کریں؟

(ہ) مذکورہ تمام سڑکیں کب تک مکمل ہو جائیں گی ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2010 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مالی سال 09-2008 اور 10-2009 میں بالترتیب 177.139 ملین روپے اور 186.130 ملین روپے نئی سڑکوں کے لئے مختص کیئے گئے۔

(ب) مذکورہ عرصے میں 158.32 کلومیٹر سڑکیں تعمیر کی گئیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ ضلع کی 12 عدد سڑکیں مقررہ مدت میں مکمل نہ ہو سکیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) -Nil-

(ہ) دو سڑکوں کے علاوہ تمام سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں جو دو نا مکمل ہیں وہ 31-05-2012 تک مکمل ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

بچوں کی پیدائش کے اندراج کا طریقہ کار و دیگر تفصیلات

*5497: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بچوں کی پیدائش کے اندراج کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بچوں کے پیدائش سرٹیفکیٹ کے اندراج سے پہلے پٹواری سے ریکارڈ چیک کروایا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی تصدیق DDOR کرے گا اور پھر یونین کونسل میں بچے کی پیدائش کا اندراج ہو سکے گا؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بچوں کی پیدائش کا اندراج متعلقہ یونین کونسل میں پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے سیکشن (d)76 کے تحت کیا جاتا ہے۔ کنبے کا سربراہ یا گھر کا کوئی فرد ساٹھ یوم کے اندر متعلقہ یونین کونسل میں پیدائش کا اندراج کرا سکتا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ بچوں کے پیدائش سرٹیفکیٹ کے اندراج سے پہلے پٹواری سے ریکارڈ چیک نہیں کروایا جاتا تاہم لیٹ اندراج کی صورت میں متعلقہ محکمہ جات سے تصدیق کے بعد اندراج کیا جاتا ہے۔

(ج) تاخیر سے کروائے جانے والے اندراج کا طریقہ کار محکمہ صحت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہے جس میں عمر کے صحیح تعین کرنے اور غلط بیانی کی بنیاد پر غلط عمر درج کرانے کے امکان کو روکنے کی اہمیّت کو مدّ نظر رکھا گیا ہے جیسا کہ جزو "ب" میں بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

پیدائش کے اندراج میں مشکلات کی تفصیلات

*5499: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جو گورنمنٹ نے پیدائش کے اندراج کا طریقہ کار اختیار کیا ہے وہ بہت مشکل ہے جو ہر غریب آدمی کے کروانے کے بس کی بات نہیں؟

(ب) کیا گورنمنٹ نے یہ طریقہ کار لوگوں کی سہولت کیلئے اختیار کیا ہے تو اتنا مشکل کیوں؟

(ج) کیا گورنمنٹ اس مشکل ترین طریقہ کار پیدائش کے اندراج کو بدلنا چاہتی ہے تو کب تک، اگر نہیں بدلنا چاہتی تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت بنائے گئے بائی لاز کے مطابق یہ گھر کے سربراہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ 60 دن کے اندر پیدائش کی اطلاع متعلقہ یونین کونسل میں دے جس پر یونین کونسل رجسٹر پیدائش میں اس کا اندراج کرے گی۔ پیدائش کی اطلاع اور اندراج کا طریقہء کار متعلقہ یونین ایڈمنسٹریشن کے بائی لاز میں درج ہوتا ہے جس کے مطابق پیدائش کا اندراج بغیر فیس کے کیا جاتا ہے البتہ کمپیوٹرائزڈ سرٹیفیکیٹ پر نادرہ کی فیس مبلغ 100 روپے وصول کی جاتی ہے۔

(ب) جیسا کہ جزوالف میں بیان کیا گیا ہے۔ مقررہ مدت کے اندر پیدائش کے اندراج کا طریقہ نہایت آسان ہے تاہم اندراج کرانے میں تاخیر کی صورت میں متعلقہ محکمہ جات سے تصدیق قانونی طور پر ضروری ہے۔

(ج) حکومت پنجاب اس طریقہ کار کو بدلنے کا ارادہ نہیں رکھتی کیونکہ جیسا جزو (الف) میں بیان کیا گیا ہے یہ طریقہ نہایت آسان ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

دینہ شہر ضلع جہلم میں نکاسی آب کی تفصیلات

*5523: جناب محمد فیاض: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دینہ شہر ضلع جہلم میں نکاسی آب کا نظام کب قائم کیا گیا؟

(ب) گزشتہ پانچ سال کے دوران دینہ شہر میں نکاسی آب کی کون کونسی سکیمیں مکمل کی ہیں؟

(ج) کیا حکومت دینہ شہر کی اضافی آبادیوں کے لئے واٹر سپلائی کے منصوبے شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) دینہ شہر میں نکاسی آب کا نظام 90-1989 میں قائم ہوا۔

(ب) ٹی ایم اے دینہ اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کوئی نکاسی آب کی سکیم شروع نہ کی ہے۔

(ج) دینہ شہر کی اضافی آبادیوں کے لئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے 2009ء میں دو نئے واٹر سپلائی کے منصوبہ جات شروع کئے جس پر 30% کام مکمل ہو چکا ہے اور یہ منصوبہ جات 2013ء تک مکمل ہو جائیں گے۔ اضافی آبادیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

۱) محلہ مقتیاں ۲) حاجی محلہ ۳) قائداعظم ٹاؤن ۴) ٹھیکریاں ۵) اقبال ٹاؤن

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

جہلم، دینہ شہر میں ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5524: جناب محمد فیاض: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) دینہ شہر ضلع جہلم میں فراہمی آب کے لئے کتنے ٹیوب ویل نصب ہیں، ان میں سے کتنے خراب اور کتنے چالو حالت میں ہیں؟

(ب) گزشتہ پانچ سالوں میں دینہ شہر میں کتنے ٹیوب ویلز اور کتنی لمبی پائپ لائن بچھائی گئی؟

(ج) دینہ شہر کی اضافی آبادیوں کے لئے حکومت فراہمی آب کے لئے حکومت کیا منصوبہ بندی کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) 5 عدد ٹیوب ویلز نصب ہیں اور سب چالو حالت میں ہیں۔

(ب) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مزید 1 ٹیوب ویل نصب کیا گیا اور 2100 فٹ پائپ بچھایا گیا۔

(ج) دینہ شہر کی اضافی آبادیوں کے لئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے 2009ء میں دو نئے فراہمی آب کے منصوبہ جات شروع کئے جس پر 30% کام مکمل ہو چکا ہے اور یہ منصوبہ جات 2013ء تک مکمل ہو جائیں گے۔ اضافی آبادیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱) محلہ مقتیاں ۲) حاجی محلہ ۳) قائداعظم ٹاؤن

۴) ٹھیکریاں ۵) اقبال ٹاؤن

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2011)

لاہور مقصود احمد ملک

25 دسمبر 2011 سیکرٹری

بروز منگل 27 دسمبر 2011 فہرست نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات مع نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	نشان زدہ سوالات نمبر
1	جناب وسیم قادر	2097،882
2	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1556،1552
3	محترمہ نگہت ناصر شیخ	3261،3145
4	جناب محمد نوید انجم	،4091
5	چودھری عامر سلطان چیمہ	،4177
6	محترمہ خدیجہ عمر	،4196
7	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	4757،4756
8	راناآصف محمود	4761،4760
9	انجینئر قمرالاسلام راجہ	5244،4764
10	محترمہ نسیم لودھی	4970،4827
11	محترمہ رفعت سلطانہ ڈار	4856
12	محترمہ ثمینہ نوید	5191،5190
13	خواجہ محمد اسلام	5195،5194
14	میاں شفیع محمد	5293،5261
15	ملک محمد عامر ڈوگر	5283
16	محترمہ مائزہ حمید	5450
17	محترمہ دیبامرزا	5499،5497
18	جناب محمد فیاض	5524،5523